مَا اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ فَانْتَھُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسٰی محمد بن عیسٰی ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد اول ○ حصہ سوم

ابواب الدیات	ابواب الحدود	ابواب الصّید
ابواب الاضاحی	ابواب النذر والایمان	ابواب الجہاد
ابواب الباس	ابواب الاطعمۃ	ابواب الاشربۃ
ابواب البر والصلۃ	ابواب الطب	ابواب الفرائض
ابواب الوصایا	ابواب الولاء والھبۃ	

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف مترجم

جلد اوّل

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ الستاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ــــــ جامع ترمذی شریف

تالیف: ــــــ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: ــــــ مولانا ناظم الدین

نظرِثانی: ــــــ حافظ محبوبؒ احمد خان

طابع: ــــــ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

وَالشَّافِعِيّ وَاَحْمَدَ وَاِسْحٰق وَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَايُكَفِّرُ اِلَّا بَعْدَ الْحِنْثِ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ اِنْ كَفَّرَ بَعْدَ الْحِنْثِ اَحَبُّ اِلَيَّ وَاِنْ كَفَّرَ قَبْلَ الْحِنْثِ اَجْزَاَهُ.

۱۰۳۴: بَابُ فِي الْاِسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِيْنِ

۱۵۷۶: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ابْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ فَلَاحِنْثَ عَلَيْهِ وَفِي الْبَابِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَقَدْرَوَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهٗ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوْفًا وَهٰكَذَا رَوٰى سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوْفًا وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا رَفَعَهٗ غَيْرَ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَقَالَ اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اَيُّوْبُ اَحْيَانًا يَرْفَعُهٗ وَاَحْيَانًا لَايَرْفَعُهٗ وَالْعَمَلُ عَلٰى هٰذَا عِنْدَ اَكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ اَنَّ الْاِسْتِثْنَآءَ اِذَا كَانَ هُوَ مَوْصُوْلًا بِالْيَمِيْنِ فَلَاحِنْثَ عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالْاَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَاِسْحٰقَ.

۱۵۷۷: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ سَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ خَطَاءٌ اَخْطَاَ فِيْهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اخْتَصَرَهٗ مِنْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَاَطُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى سَبْعِيْنَ امْرَاَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَاَةٍ غُلَامًا فَطَافَ عَلَيْهِنَّ فَلَمْ تَلِدِ امْرَاَةٌ مِنْهُنَّ

پہلے کفارہ ادا نہ کرے۔ سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں کہ اگر بعد میں کفارہ دے تو میرے نزدیک مستحب ہے لیکن قسم توڑنے سے پہلے دینا بھی جائز ہے۔

۱۰۳۴: باب قسم میں (استثناء) انشاء اللہ کہنا

۱۵۷۶: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے اور ساتھ ہی انشاء اللہ بھی کہہ دے تو وہ حانث نہیں ہوگا (یعنی اس کی قسم نہیں ہوتی لہٰذا اس کے خلاف عمل کر لینے سے کفارہ واجب نہیں ہوگا) اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عمرؓ کی حدیث حسن ہے۔ عبیداللہ بن عمرو وغیرہ نے نافع سے اور وہ ابن عمرؓ سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ سالم بھی اسی طرح موقوف ہی نقل کرتے ہیں۔ ہم ایوب سختیانی کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں جانتے جس نے مرفوعاً روایت کی ہو۔ اسماعیل بن ابراہیم کہتے ہیں کہ ایوب کبھی مرفوع بیان کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع۔ اکثر صحابہ کرامؓ اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ قسم کے ساتھ ملا کر انشاء اللہ کہنے پر حانث نہ ہوگا۔ سفیان ثوریؒ، اوزاعیؒ، مالک بن انسؒ، عبداللہ بن مبارکؒ، شافعیؒ، احمدؒ اور اسحاقؒ کا بھی یہی قول ہے۔

۱۵۷۷: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے قسم کھاتے ہوئے ''ان شاء اللہ'' کہا تو وہ حانث نہیں ہوگا (یعنی اس کی قسم منعقد نہیں ہوئی)۔ (امام ترمذیؒ کہتے ہیں) میں نے امام بخاریؒ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس حدیث میں خطاء ہے۔ اور وہ خطاء عبدالرزاق سے سرزد ہوئی۔ وہ اسے معمر سے مختصر روایت کرتے ہیں۔ وہ ابن طاؤس وہ اپنے والد وہ ابوہریرہؓ اور وہ نبی ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ سلیمان بن داؤدؑ نے کہا آج کی رات میں ستر بیویوں سے جماع کروں گا۔ ان میں سے ہر عورت ایک بچہ جنے گی۔ پھر وہ ان عورتوں کے پاس گئے لیکن ان میں سے ایک کے علاوہ کسی کے

اِلَّا امْرَأَةٌ نِصْفَ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَكَانَ كَمَا قَالَ هٰكَذَا رَوٰى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ هٰذَا الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ وَقَالَ سَبْعِيْنَ امْرَأَةً وَقَدْرُوِىَ هٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ لَاَطُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى مِائَةِ امْرَأَةٍ.

ہاں بیٹا پیدا نہ ہوا اور وہ بھی نصف۔ پس نبی اکرمؐ نے فرمایا اگر سلیمان علیہ السلام "ان شاء اللہ" کہہ دیتے تو جیسے انہوں نے کہا تھا ویسے ہی ہو جاتا۔ عبدالرزاق بھی معمر وہ ابن طاؤس اور وہ اپنے والد سے یہی طویل حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں ستر عورتوں کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت ابوہریرہؓ سے کئی سندوں سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داوٗد نے فرمایا کہ میں آج کی رات ایک سو عورتوں کے پاس جاؤں گا۔

۱۰۳۵: بَابُ فِيْ كَرَاهِيَةِ الْحَلْفِ بِغَيْرِ اللّٰهِ

۱۰۳۵: باب غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے

۱۵۷۸: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَيَقُوْلُ وَاَبِىْ وَاَبِىْ فَقَالَ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَآئِكُمْ فَقَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَاحَلَفْتُ بِهٖ بَعْدَ ذٰلِكَ ذَاكِرًا وَلَاٰاثِرًا وَفِي الْبَابِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ وَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ وَقُتَيْلَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ سَمُرَةَ وَهٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ قَالَ اَبُوْ عُبَيْدٍ مَعْنٰى قَوْلِهٖ وَلَاٰاثِرًا يَقُوْلُ لَمْ اٰثُرْهُ عَنْ غَيْرِىْ يَقُوْلُ لَمْ اَذْكُرْهُ عَنْ غَيْرِىْ.

۱۵۷۸: حضرت سالم اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے حضرت عمرؓ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا خبردار: اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ عمرؓ فرماتے ہیں اللہ کی قسم! اس کے بعد کبھی بھی میں نے اپنے باپ کی قسم نہیں کھائی نہ اپنی طرف سے اور نہ کسی دوسرے کی طرف سے۔ اس باب میں ثابت بن ضحاکؓ، ابن عباسؓ، ابوہریرہؓ، قتیلہؓ اور عبدالرحمٰن بن سمرہؓ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ "لَا اٰثِرًا" کا مطلب یہی ہے کہ میں نے کسی اور سے بھی باپ کی قسم نقل نہیں کی۔

۱۵۷۹: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ ثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْرَكَ عُمَرَوَهُوَ فِيْ رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِاَبِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَآئِكُمْ لِيَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللّٰهِ اَوْلِيَسْكُتْ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

۱۵۷۹: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک قافلے میں باپ کی قسم کھاتے ہوئے پایا تو فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے اگر کوئی قسم کھانا چاہے تو اللہ ہی کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۱۰۳۶: بَابٌ

۱۰۳۶: باب

۱۵۸۰: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَاوَالْكَعْبَةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَحْلِفُ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

۱۵۸۰: سعد بن عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے ایک شخص کو کعبہ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا غیر اللہ کی قسم مت کھاؤ۔ بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک